از امام ولی اللہ دہلویؒ

معاشرتی فساد کا ایک سبب
اسلامی قوانین کی ضرورت
اور علمِ دین کا معیار

◎ ساتویں وجہ فساد یہ ہے کہ مرد اور عورت دونوں اپنے مخصوص فطری تقاضوں کے خلاف ایک دوسرے کے عادات و اطوار اور لباس و طریقے اختیار کر لیتے ہیں مثلاً مرد اپنی مردانگی کے اوصاف کو چھوڑ کر زنانہ پن اختیار کرے اور عورت شرم و حیا اور تستر کے فطری جذبوں کو ترک کر کے مردوں کے اطوار اختیار کرے۔ یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ مردوں کے شایانِ شان جو لباس اور طور طریقے ہیں، انکو بالکل نہ چھوڑیں اور عورتیں اپنے لباسِ شرم اور طریقوں کو نہ چھوڑیں۔ (البدور البازغۃ اردو صـ ۱۸۳)

◎ شریعتِ محمدیہ علی صاحبہا التحیۃ والسلام کے مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ ہر ایک ظلم و دست درازی کے لیے کماحقہ مناسب حال عقوبت اور سزا مقرر کی جائے لوگوں کو فتنہ و فساد اور لڑائی جھگڑوں سے روکا جائے اور ان کے اندر منازعات و مقدمات کا عدل و انصاف سے فیصلہ کیا جائے۔ زمین میں فساد پھیلانے والوں، لوگوں پر ظلم کرنے والوں اور تخریب کاروں اور تفرقہ پردازوں کے خلاف جہاد کیا جائے اور اور قوت استعمال کی جائے۔ شعائر اللہ اور دینِ اسلام کے اظہار اور نشر و اشاعت کا اہتمام کیا جائے اور کفر و شرک اور فسق و فجور کی اہانت کی جائے اور ملکِ خدا کو ان سے پاک و صاف کر دیا جائے۔ تبلیغ دین، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا اہتمام کیا جائے اور لوگوں کے وعظ و ارشاد اور پند و نصیحت کا انتظام کیا جائے اور علوم و فنون کی اشاعت و ترویج کی جائے۔ (البدور البازغۃ صـ ۲۹۴)

◎ تم اس وقت تک اپنے آپ کو فقیہ فی الدین نہ سمجھو جب تک تم کو ان مذکورہ مقاصدِ شریعت کا علم نہ ہو اور یہ کہ ان مقاصد کو ظہور میں لانے کا طریقہ کیا ہے۔ احکام کے علل کیا ہیں اور مقاصد کے ساتھ ان کا ارتباط کس طرح ہے۔ جب ان سب باتوں کو تم جان لو تو تم اس دین کے صحیح طور پر حامل ہو۔ (البدور البازغۃ صـ ۲۹۸)